اتوار 29 جون، 2025

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: مکاشفہ 10 باب 8 آیت

''جا اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کھلی ہوئی کتاب لے لے۔''

جوابی مطالعہ: مکاشفہ 10 باب 1 تا 4، 9 تا 11 آیات

1۔ پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتہ کو بادہ اوڑھے ہوئے آسمان سے اترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔

2۔ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر میں رکھا اور بایاں خشکی پر۔

3۔ اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے۔

4۔ اور جب گرج کی سات آوازیں سنائی دے چکیں تو میں نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتے سنی کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر۔

9۔ تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دے دے۔ اُس نے مجھ سے کہا اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔پس میں چھوٹی کتاب فرشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔وہ میرے منہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔

11۔اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی امتوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوت کرنا ضرور ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج15باب26آیت

26۔میں خداوند تیرا شافی ہوں۔

2۔ زبور103: 1تا5آیات

1۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ تُو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔

3۔ مرقس 1 باب 9 تا 11: 29 تا 34: 40 تا 42 آیات

9۔ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرت سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔

10۔ اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا۔

11۔ اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں۔

29۔ اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے۔

30۔ شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی۔

31۔ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔

32۔ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔

33۔ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا۔

34۔ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُس کو پہچانتی تھیں۔

40۔ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی منت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔

41۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

42۔اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہااور وہ پاک صاف ہو گیا۔

4۔ یوحنا13 باب1،31تا35 آیات

1۔ عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔

31۔جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا اب ابنِ آدم نے جلال پایااور خدا نے اُس میں جلال پایا۔

32۔اور خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکہ اُسے فی الفور جلال دے گا۔

33۔اے بچو! میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں۔

34۔میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

35۔اگر آپس میں محبت رکھوگے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔

5۔ یوحنا14 باب5،6،15تا17 آیات

5۔ توما نے اُس سے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں۔

6۔یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔

16۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔

17۔ یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا۔

6۔ زبور 91: 1تا12، 14تا16 آیات

1۔ جو حق تعالیٰ کے پردے میں رہتا ہے وہ قادر مطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔

2۔ میں خداوند کے بارے میں کہوں گا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خدا ہے جس پر میرا توکل ہے۔

3۔ کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے چھڑائے گا۔

4۔ وہ تجھے اپنے پروں سے چھپالے گا۔ اور تجھے اُس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔ اُس کی سچائی ڈھال اور سپر ہے۔

5۔ تُو نہ رات کی ہیبت سے ڈرے گا اور نہ دن کو اُڑنے والے تیر سے۔

6۔ نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔ نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔

7۔ تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائیں گے اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔

8۔ لیکن تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کرے گا۔ اور شریروں کے انجام کو دیکھے گا۔

9۔ پر تُو اے خداوند! میری پناہ ہے! تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنالیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ تجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی۔اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔

11۔ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔

12۔ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے تا کہ ایسانہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

14۔ چونکہ اُس نے مجھ سے دل لگایا ہے اِس لئے میں اُسے چھڑاؤں گا۔ میں اُسے سرفراز کروں گا کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔

15۔ وہ مجھے پکارے گا اور میں اُسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔

16۔ میں اُسے عمر کی درازی سے آسودہ کروں گا۔اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 136: 1۔8

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپنا چرچ قائم کیا اور اپنے مشن کو برقرار رکھا۔اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کرتا اور بیمار اور گناہگار دونوں کو شفا دیتا تھا۔اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔ باوجود اُس ایذا کے جو اِسی کے باعث اُس پر آئی، اُس نے الٰہی قوت کو انسان کو بدنی اور روحانی دونوں لحاظ سے نجات دینے کے لئے استعمال کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 147:24۔29

ہمارے مالک نے بیمار کو شفا دی، مسیحی شفا کی مشق کی، اور اپنے طالب علموں کو اِس کے الٰہی اصول کی عمومیات سکھائیں؛ مگر اُس نے شفا کے اِس اصول کو ظاہر کرنے اور بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی حتمی اصول وضع نہیں کیا۔ کرسچن سائنس میں یہ اصول دریافت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔

3۔ 107:1۔6

سن 1866 میں، میں نے کرسچن سائنس یا زندگی، سچائی اور محبت کے الٰہی قوانین کو دریافت کیا اور اپنی اس دریافت کو کرسچن سائنس کا نام دیا۔ خدا نہایت شاندار انداز سے مجھے سائنسی ذہنی شفا کے مطلق الٰہی اصول کے اس آخری مکاشفہ کے استقبالیہ کے لئے تیار کر رہا تھا۔

4۔ 109:11۔24

میری تین سالہ دریافت کے بعد، میں نے عقلی شفا سے متعلق مسئلے کا حل تلاش کیا، آیات کو تلاش کیا اور تھوڑا بہت کچھ اور مطالعہ کیا، معاشرے سے دوری اختیار کی، اور ایک مثبت اصول کی دریافت کے لئے اپنا وقت اور توانائی وقف کی۔ یہ تلاش شیریں، پر سکون، امید کے ساتھ خوش کن تھی، نہ کہ خود غرض اور نہ ہی افسردہ تھی۔۔۔۔ میں خدا کو بطور عقل کے ہم آہنگ عمل کے اصول جانتا تھا، اور یہ کہ ابتدائی مسیحی شفا میں علاج پاک، بلند ایمان کے وسیلہ پیدا ہو رہے تھے؛ مگر مجھے اِس شفا کی سائنس لازمی جاننا تھی، اور میں الٰہی مکاشفہ، وجہ اور

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اظہار کی بدولت اپنی راہ کی قطعی منازل پر پہنچا۔ میرے ادراک میں سچائی کا انکشاف آہستہ آہستہ اور بظاہر الٰہی طاقت کے ذریعے آیا۔

5۔ 128:4۔19

سائنس کی اصطلاح، مناسب طور پر سمجھی جائے تو خدا کی شریعت اور کائنات بشمول انسان پر اُس حکمرانی کا حوالہ دیتی ہے۔اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے۔تاجران اور مذہبی علماء نے دیکھا ہے کہ کرسچن سائنس اُن کی برداشت اور ذہنی قوتوں کو فروغ دیتی ہے، کردار کے لئے اُن کی سوچ کو وسیع کرتی ہے، انہیں فراست اور ادراک اور اپنی عام گنجائش کو بڑھانے کی قابلیت دیتی ہے۔انسانی سوچ روحانی سمجھ سے بھرپور ہو کر مزید لچکدار ہو جاتی ہے، تو یہ بہت برداشت اور کسی حد تک خود سے فرار کے قابل ہو جاتی ہے اور کم آرام طلب ہوتی ہے۔ ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پرواز چڑھاتا ہے۔

6۔ 1:1۔4

وہ دعا جو گناہگار کو ٹھیک کرتی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پر یہ ایمان ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے، جو اُس سے متعلق ایک روحانی فہم، ایک بے لوث محبت ہے۔

7۔ 342:21۔28

کرسچن سائنس گناہ گار کو بیدار کرتی ہے، کافر کو سدھارتی ہے، اور بے بس معذور کو درد کے بستر سے اُٹھاتی ہے۔ یہ بہرے کو سچائی کی باتیں سناتی ہے، اور وہ خوشی سے جواب دیتے ہیں۔ یہ بہرے کے سننے، لنگڑے کے چلنے اور اندھے کے دیکھنے کا سبب بنتی ہے۔

8۔ 27:482 (کرسچن)۔31

کرسچن سائنس حق کی شریعت ہے، جو واحد عقل یا خدا کی بنیاد پر بیمار کو شفا دیتی ہے۔ یہ کسی اور طریقے سے شفا نہیں دے سکتی، کیونکہ انسان، نام نہاد فانی عقل مشفی نہیں ہے، بلکہ بیماری پر ایمان کی وجہ بنتا ہے۔

9۔ 27۔4:7

چونکہ مصنفہ نے بیماری اور اِس کے ساتھ ساتھ گناہ کے علاج میں سچائی کی طاقت کو دریافت کیا، اُس کا نظام مکمل طور پر تصدیق شدہ تھا اور یہ کبھی نامکمل نہیں رہا؛ بلکہ کرسچن سائنس کی بلندی تک پہنچنے کے لئے، انسان کو اِس کے الٰہی اصول کی فرمانبردار زندگی گزارنی چاہئے۔

10۔ 13۔5:483

مصنفہ کی مقدس دریافت کے بعد، اُس نے ''سائنس'' کا نام مسیحت کے ساتھ منسلک کیا، جسمانی فہم کے لیے ''غلطی'' کا نام، اور عقل کو ''مادہ'' کا نام دیا۔ سائنس نے اِس مسئلے اور اِس کے اظہار سے مقابلہ کرنے کے لیے دنیا کو دعوت دی، جو بیماریوں کو ٹھیک کرتی ہے، غلطیوں کو ختم کرتی ہے، اور ہم آہنگی کو ظاہر کرتی ہے۔ ان فطری کرسچن سائنس دانوں، پرانے نیک لوگوں، اور یسوع مسیح کے ذریعے خدا نے کرسچن سائنس کی روح کو ضرور ظاہر کیا۔

کیونکہ عقل کی سائنس عام سائنسی سکولوں کو اچھی نہیں لگتی، جو صرف جسمانی چیزوں کے ساتھ لڑائی کرتی ہے، اس لیے اِس سائنس کی مخالفت کی گئی؛ لیکن اگر کوئی علم خدا کو عزت بخشتا ہے، تو دانش مند لوگوں کی طرف سے اسے تسلیم کیا جانا چاہئے، نہ کہ اُس کی مخالف ہونی چاہئے۔ اور کرسچن سائنس خدا کی عزت ایسے کرتی ہے جیسے کوئی دوسرا عقیدہ نہیں کرتا، اور وہ یہ سب اُس کے مقرر کردہ طریقوں سے کرتی ہے، اُس کے پاک نام اور فطرت کے ذریعے بہت سے حیرت انگیز کام انجام دیتے ہوئے کرتی ہے۔ کسی شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے مقصد کو بغیر ڈر یا ضد کے پورا کرے، کسی کام کو بہتر انجام دینے کے لئے اُس کام کو خود غرضی سے پاک ہونا چاہئے۔ مسیحیت کبھی بھی الٰہی اصول پر بنیاد نہیں رکھے گی اور یوں یقینی رہے گی جب تک کہ اُس کی مکمل سائنس تک رسائی نہیں ہو گی۔ جب یہ مکمل ہو جائے، نہ تکبر، تعصب اور نہ ہی حسد اس کی بنیاد کو تلف کر سکے گی، کیونکہ یہ مضبوط چٹان، مسیح پر رکھی گئی ہے۔

11۔ 29-15:55

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے

دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

مقدس یوحنا کے الفاظ میں: ”وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔“ میں الٰہی سائنس کو یہ مددگار سمجھتا ہوں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔